حوالہ نمبر:11365/42	فتویٰ نمبر: 70823/60	سائل: محمود حسین	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی :سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: اجارہ کے احکام	باب: اجارہ کے متفرق مسائل		تاریخ: 21-12-2020

آرڈر ملنے پر کسی اور سے کالم لکھوانا

سوال: اگر ہم کانٹینٹ رائٹنگ کا کام کسی اور سے کروائیں، مثلاً ہمیں کسی نے ایک کالم لکھنے کا کہا اور ہم نے کسی اور سے لکھوایا تو اس کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ جائز ہے؟

الجواب باسم ملهم الصواب

سوال میں مذکور صورت میں اگر آرڈر دینے والے کی جانب سے اس بات کی تصریح نہ ہو کہ کالم آپ نے ہی لکھنا ہے، نیز کوئی اور ایسے قرائن بھی نہ ہوں جن سے کسی اور سے لکھوانے کی ممانعت معلوم ہوتی ہو تو ایسے میں آپ کے لیے کسی اور سے بھی کالم لکھوانا جائز ہے۔

قال الحصكفي رحمه الله: "(وإذا شرط عمله بنفسه) بأن يقول له اعمل

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

بنفسك أو بيدك (لا يستعمل غيره إلا الظئر فلها استعمال غيرها) بشرط وغيره خلاصة (وإن أطلق كان له) أي للأجير أن يستأجر غيره۔۔۔."

علق عليه ابن عابدين رحمه الله: "(قوله وإن أطلق) بأن لم يقيده بيده وقال خط هذا الثوب لي أو اصبغه بدرهم مثلا؛ لأنه بالإطلاق رضي بوجود عمل غيره قهستاني، ومنه ما سيذكره المصنف."

(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 18/6، ط: دار الفكر)

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد اویس پراچہ

دار الافتاء، جامعۃ الرشید

تاریخ:5/ جمادی الاولی 1442ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE